احکام صدقۃ الفطر

من احادیث سید البشر

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ سعیدیہ

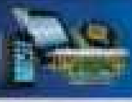

محدث لائبریری

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

أحكام صدقة الفطر

من أحاديث سيد البشر

شیخ الحدیث ابو الحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ
(المتوفی:1987ء)

نظر ثانی وتقدیم فضیلۃ الشیخ ابو حمزہ سعید مجتبیٰ السعیدی حفظہ اللہ
تخریج وتعلیق حافظ عمار بن ظہیر سعیدی

مکتبہ سعیدیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اَحکامِ صدقۃ الفطر
مِنْ احادیث سید البشر

شیخ الحدیث ابو الحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ

نظر ثانی و تقدیم ____ فضیلۃ الشیخ ابو حمزہ سعید مجتبیٰ السعیدی حفظہ اللہ
تخریج و تعلیق ____ حافظ عمار بن ظہیر سعیدی
اشاعت اول ____ جون 1950ء
اشاعت دوم ____ مئی 2020ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ سعیدیہ
امین ٹاؤن کالونی نمبر 3 خانیوال
0333-6226994/0333-6215594

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوّلین گفتار

ایک عرصہ سے اس بات کی کمی محسوس کی جا رہی تھی کہ دادا جان شیخ الحدیث ابو الحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ کی تصانیف کو از سر نو تحقیق وتخریج اور تہذیب و تسہیل کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس سے قبل ان کی تصنیف ''صحیح نماز محمدی اور مسنون دعائیں'' چچا جان مولانا خبیب احمد علی محمد سعیدی حفظہ اللہ کی تخریج وتہذیب مع اضافہ جات شائع کی جا چکی ہے۔

زیر نظر کتابچہ "احکام صدقۃ الفطر من احادیث سید البشر" اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ یہ دادا مرحوم کی قیام پاکستان کے بعد اوّلین کاوش ہے۔ جس میں صدقۃ الفطر کے اغراض، فرضیت، نصاب، مصارف اور خاص طور پر شرعی صاع ومُد نبوی ﷺ کی سند پر سیر حاصل گفت گو کی گئی ہے۔

اس کتابچہ کی تخریج وتعلیق کے دوران حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ عبارت کو نہ بدلا جائے لیکن پھر بھی فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید مجتبی السعیدی حفظہ اللہ کے مشورہ سے بعض مقامات پر متروک الفاظ کی جگہ رائج الفاظ کی ترمیم کی گئی اور اس میں بھی از حد ممکن کوشش کی گئی کہ مولانا مرحوم کا موقف بدلنے پائے اور نہ ہی ان کا اسلوب متاثر ہو۔ اسی طرح مشکل الفاظ کی سلیس بھی بریکٹ میں لکھ دی گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ میری اولین کاوش ہے، اپنی کم مائیگی اور کم علمی کے باوجود کتاب چہ کے ساتھ ہر ممکن امانت برتنے کی بساط بھر کوشش کی گئی ہے۔ تاہم جہاں کہیں کوئی غلطی محسوس ہو از راہ کرم مطلع فرمائیں تا کہ اپنی اصلاح کے ساتھ آئندہ اس کی درستی کر دی جائے۔

ناسپاسی ہوگی کہ میں اپنے والد گرامی قدر حافظ ظہیر احمد السعیدی طال اللہ عمرھم کا ذکر نہ کروں، جن کی تعلیم وتربیت کی بہ دولت یہ چند سطور لکھنے کے قابل ہوا اور اسی طرح فضیلۃ الشیخ ابوحمزہ سعید مجتبیٰ السعیدی ﷾ کا شکریہ ادا نہ کرنا احسان فراموشی ہوگی کہ انہوں نے اپنی گراں قدر مصروفیت سے وقت نکال کر نہ صرف نظر ثانی کی بل کہ مناسب مقامات پر ترمیم وتہذیب کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی مقدمہ بھی لکھ کر دیا۔ جزاھم اللہ خیرا

حافظ عمار بن ظہیر سعیدی

متعلم جامعہ اسلامیہ عالمیہ اسلام آباد

26 اپریل 2020ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوالحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ ایک بلند پایہ اور راسخ العلم محدث، عالی قدر عالم دین، بہترین خطیب و مصنف، تجربہ کار مدرس اور باصلاحیت استاذ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو گوناں گوں اوصاف اور صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنی حیات مستعار میں علوم اسلامیہ کی نشرواشاعت کے حوالے سے تصنیفی میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔ آپ کی تحریری خدمات کے حوالے سے پیش نظر کتابچہ بنام "احکام صدقة الفطر من احادیث سیدالبشر" بھی ہے۔ اس سے آپ کی علمی رفعت اور وسعت مطالعہ کے ساتھ ساتھ آپ کے تحقیقی ذوق کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔ اس رسالے میں مندرج آیات و احادیث اور دیگر علمی مواد کی تخریج و تعلیق کی خدمت مؤلف مرحوم کے حفید عزیز مکرم حافظ عمار السعیدی بن الشیخ الحافظ ظہیر احمد السعیدی حفظہما اللہ نے سرانجام دی ہے۔ یہ ان کی اولیں تحقیقی کاوش ہے جس میں وہ کافی حد تک کامیاب رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی صلاحیتوں میں برکت فرمائے اور انہیں مزید علمی خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عالی قدر قارئین اس رسالے کے ذریعے صدقۃ الفطر کے احکام ومسائل سے واقفیت حاصل کریں گے۔ اللہ کریم اس رسالے کو مؤلف، معلق اور ناشر سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

کتبہ

ابوحمزہ سعید مجتبیٰ السعیدی

دارالسعادہ اندرون قلعہ، منکیرہ ضلع بھکر

پوسٹ کوڈ:30060

03006431693،03338903125

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

بندہ حقیر نے مولانا کی اس تحریر کو از اول تا اخیر بنظر غور دیکھا، آپ کی تحقیق اور تدقیق مستند قدر کو اس پر بہت عجیب پایا، بالخصوص ٹوپہ (مُد) کی سند صحابہ تک قابل دید شے ہے۔

عاشقین سنت کو صدقۃ الفطر ادا کرتے وقت اسی تحریر کو دیکھنا ضروری ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن پٹوی رحمہ اللہ

(المتوفی: 05/02/1979ء)

(سابق) خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث بلاک نمبر 11 خانیوال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مؤلف

سب تعریف اس واحد لاشریک کو ہے جو سارے جہان کا خالق و مالک ہے، جس نے ساری مخلوقات سے انسان کو ممتاز کیا، جن اور انس کو اپنی عبادت کے لیے خاص کیا اور اپنے احکام عائد کیے جو کہ اپنے اپنے وقت پر ادا کیے جاتے ہیں۔

چناں چہ ان ہی فرائض میں سے رمضان المبارک کی ادائیگی کے بعد صدقہ فطر بھی ہے جس کو قبل از عید ادا کرنا فرض اور واجب ہے، جس کی تفصیل آئندہ اوراق میں آئے گی۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ

ابو الحسنات علی محمد سعیدی صدروی (رحمہ اللہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقۂ فطر فرض ہے

جاننا چاہیے کہ صدقۂ فطر از روئے قرآن کریم اور احادیث صحیحہ فرض ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى﴾ (الاعلیٰ: 14)

"بلاشبہ فلاح پا گیا وہ شخص جس نے صدقۂ فطر ادا کیا۔"

کیوں کہ یہاں "تزکّٰی" سے مراد از روئے حدیث مرفوع صدقۂ فطر کا ادا کرنا ہے ❶ اور یہ آیت صدقۂ فطر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ جس کی تفسیر تفسیر ابن کثیر، فتح البیان، معالم التنزیل میں موجود ہے ❷ اور آخر سلف کا یہی

---

❶ مرفوع حدیث کا یہاں [illegible] ... (صحیح ابن خزیمہ: 2420) [illegible] السنن الکبریٰ للبیہقی 4/ 159 [illegible] مجمع الزوائد للہیثمی 3/ 81 [illegible] السلسلۃ الضعیفۃ للألبانی 4/ 1176

❷ تفسیر ابن کثیر [illegible] فتح البیان [illegible] ... صدقۂ فطر [illegible] ... 10/ 279

www.KitaboSunnat.com

مسلک ہے۔ ❶

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ایک اعرابی کے قصہ میں صرف فرائض ادا کرنے والے کے حق میں بھی فلاح کا بیان ہے اور صدقہ فطر ادا کرنے والے کے حق میں بھی ''اَفْلَحَ'' یعنی فلاح پائی فرمایا، تو معلوم ہوا کہ صدقہ فطر بھی فرض ہے۔ ❷ كَمَا لَا يَخْفٰى عَلَى الْمُتَفَطِّنِ.

احادیث صحیحہ میں سے ایک یہ حدیث بھی ہے جو صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع تمر (کھجور، چھوہارا)، ایک صاع جَو یا ان کے علاوہ کھانے کی چیزوں سے صدقہ فطر فرض قرار دیا جس کا ادا کرنا ہر غلام و آزاد مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

ہر مسلمان غلام و آزاد مرد اور عورت، لڑکے اور جوان پر ادا کرنا فرض ہے۔ ❸ جن کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ

صدقہ فطر ادا کرنا کس وقت فرض ہوتا ہے؟

اس میں اہل علم کا اختلاف ہے، امام شافعی رحمہ اللہ کے اس بارے میں دو

---

❶ یہ رائے سیدنا ابوسعید الخدری، ابن عمر، واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہم اور ابوالعالیہ تابعی، محمد بن سیرین، عطاء بن ابی رباح، عمر بن عبد العزیز، ابراہیم النخعی رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے۔ (الدر المنثور للسیوطی :485/8، 486)

❷ (صحيح البخارى : 46، صحيح مسلم : 11) امام ابن منذر رحمہ اللہ نے صدقہ فطر کی فرضیت پر اجماع نقل کیا ہے۔ (الاجماع :106، الاشراف على مذاهب العلماء :61/3)

❸ صحيح البخارى : 1503، صحيح مسلم : 984.

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قول ہیں:

❶:...... رمضان المبارک کی آخری تاریخ کی شام سے لے کر نماز عید سے پہلے پہلے ادا کرنا واجب ہے۔

❷:...... رمضان کی آخری شام اور عید کی صبح کے درمیان واجب ہوتا ہے، پس جو بچہ رمضان گزرنے کے بعد سورج غروب ہونے کے بعد پیدا ہوا اور عید کی صبح فوت ہو گیا تو اس کی طرف سے صدقہ فطر واجب نہیں۔

امام مالک رحمہ اللہ سے بھی دو اقوال مروی ہیں۔ جب کہ احناف کے نزدیک عید کے دن طلوعِ فجر کے بعد واجب ہوتا ہے۔ (نووی) [1]

صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

''ہر مسلمان آزاد اور غلام بالغ اور نا بالغ مرد اور عورت، بڑے اور چھوٹے غنی و فقیر پر فرض ہے۔'' [2]

صدقہ فطر میں صاحب نصاب ہونا شرط نہیں:

صدقہ فطر کی عام احادیث میں امیر اور غریب کی کوئی تفصیل نہیں، بل کہ دارقطنی اور احمد کی روایت میں فقیر کے ذمہ صدقہ فطر واجب ہونے کی بھی تصریح

---

❶ شرح صحیح مسلم للنووی : 58/7، نیز مالکیہ کے قول کے لیے دیکھیں: (شرح مختصر خلیل للخرشی: 228/2) اور احناف کے قول کے لیے دیکھیں: (فتح القدیر لابن الھمام : 297/2)

❷ صحیح البخاری : 1503، صحیح مسلم : 984.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئی ہے۔ ❶

اسی طرح فتاوی نذیریہ میں لکھا ہے کہ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا کی بنا پر استطاعت شرط ہے، صاحب نصاب ہونا شرط نہیں۔ ❷

صدقہ فطر ادا کرنے کا وقت

صدقہ فطر ادا کرنے کا وقت نماز عید سے پہلے ہے، اگر نماز کے بعد دے گا تو صدقہ فطر ادا نہ ہوگا بلکہ عام صدقات میں شمار ہوگا۔ ❸

صدقہ فطر کی قضا نہیں اور یہ قاعدہ بنانا ممکن نہیں کہ جو فرض فوت ہو اس کی قضا لازم ہے۔ یہ قاعدہ محض بے دلیل ہے۔ جیسا کہ اصول میں موجود ہے۔

صدقہ فطر جمع کرنے کی غرض سے ایک دو دن پہلے ادا کرنا بھی جائز ہے۔ ❹

---

❶ یہ حدیث ابو ہریرہ ﷺ سے آئی ہے۔ مسند احمد: 277/2، سنن دارقطنی: 2110، السنن الکبری للبیہقی: 276/4، مسند کی بعض زیادات میں یہ روایت ضعیف ہے۔ مجمع الزوائد: 55/3

❷ فتاوی نذیریہ: 117/2 طبع مکتبہ اصحاب الحدیث لاہور

❸ سنن ابو داؤد: 1609، سنن ابن ماجہ: 1827، اس حدیث کو امام حاکم المستدرک علی الصحیحین: 555/1 اور دارقطنی (606/5) نے صحیح اور امام نووی نے اسے حسن کہا ہے۔ المجموع شرح المہذب: 176/6

❹ صدقہ فطر عید سے ایک دو دن پہلے ادا کیا جا سکتا ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید سے ایک دو دن پہلے جب صدقہ فطر جمع کرنے والے بیٹھ جاتے تو انہیں دے دیا کرتے تھے۔ صحیح ابن خزیمہ: 2397 وسندہ صحیح، مزید دیکھیے: صحیح البخاری: 1511، موطا امام مالک: 285/1 ح 637

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے اور اقرار ہی تقسیم کرنے کی غرض سے جائز نہیں اور نہ اس پر کوئی دلیل موجود ہے۔

تحفۃ الاحوذی اور فتح الباری میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ ❶

صدقۂ فطر کو ایک جگہ جمع کرنا سنت ہے:

بخاری شریف ❷ وغیرہ کی مشہور حدیث میں صدقۂ فطر پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا تین شب نگران ہونا اور شیطان کا تینوں شب میں چوری کرنا اور پکڑا جانا اس بات کا پورا ثبوت ہے کہ آپ ﷺ کے زمانۂ مقدس میں صدقۂ فطر چند دن پہلے جمع کیا جاتا تھا۔ ❸

صدقۂ فطر کی غرض و غایت

رمضان شریف کے روزوں میں جو کمی یا قصور (کمی کوتاہی) رہ جاتا ہے اور

⇐ [illegible] مرقاۃ [illegible] فتح الباری: 3/375، [illegible] 8/504، [illegible] الطبری: 4/178، [illegible] : 3/86، [illegible] : 1/344 [illegible] لابن قدامہ: 3/93، [illegible] 265 [illegible]

❶ تحفۃ الاحوذی: 3/205، فتح الباری: 3/176، مرعاۃ المفاتیح: 6/208

❷ صحیح البخاری: 2311

❸ تحفۃ الاحوذی: 3/385، فتح الباری: 3/372.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلام اور کھیل وغیرہ میں مشغول رہنے سے ہو گیا ہو، صدقہ فطر ان تمام نقصانوں کو رفع دفع کر دیتا ہے اور مساکین کے لیے عید کے دن ان کی روزی میں فراخی ہو جاتی ہے۔ ❶

صدقہ فطر کے مصارف

1: صدقہ فطر کا مصرف صحیح العقیدہ مسکین مسلمان ہے۔

2: اپنے گاؤں (علاقہ) کا صحیح العقیدہ مسلمان دوسرے گاؤں کے صحیح العقیدہ سے زیادہ حق دار ہے۔

3: دوسرے گاؤں کا مسکین بصفاتِ مذکورہ افضل ہے، اپنے گاؤں کے مسکین سے جو متصف بصفات مذکورہ (صحیح العقیدہ) نہ ہو۔

اسی طرح صدقہ فطر میں مسکین کی مُنفعت کو خیال کر لے، اگر مسکین کو غلہ میں فائدہ ہے تو غلہ دینا افضل ہے، اگر نقد اس کے حق میں مفید ہے تو نقد افضل ہے۔ (فتاویٰ غزنویہ) ❷

لیکن امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

---

❶ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا تاکہ روزہ داروں کے لیے لغو اور بے ہودہ اقوال و افعال کے گناہوں سے پاکیزگی ہو جائے اور مسکینوں کے کھانے کا انتظام ہو۔ (سنن ابو داؤد : 1609، سنن ابن ماجہ : 1827: اس حدیث کو امام حاکم (مستدرك على الصحيحين: 568/1) اور ابن القطان (636/10) نے صحیح اور امام نووی نے اس کی سند کو حسن کہا ہے۔ (المجموع شرح المهذب: 126/6)

❷ فتاویٰ غزنویہ : 122/1.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"امام ابو حنیفہ ❶ کے سوا عام فقہاء فطرانے کی قیمت دینا جائز نہیں سمجھتے۔" ❷

صدقہ فطر کن چیزوں سے ادا کیا جائے؟

علمائے کرام کے اس بارے میں کئی قول ہیں:

❶ صدقہ فطر منصوص اشیاء سے دینا چاہیے، جن کا ذکر احادیث میں ہے، یعنی کھجور، جو، پنیر، منقیٰ (کشمش)، گیہوں (گندم) وغیرہ۔ ان اشیاء سے ایک صاع اور دیگر جنسوں سے اس قدر دینا چاہیے کہ وہ منصوص غلہ کے ایک صاع کی قیمت کے برابر ہو۔ احناف کا یہی مذہب ہے۔ (کتب فقہ) ❸ جب کہ اہل

---

❶ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کے لیے دیکھیے: سنن الدارقطنی 2122، ومسلم حسن۔

❷ شرح صحیح مسلم للنووی: 7/60، 61، نیز دیکھیے: مصنف ابن ابی شیبہ 398/2 وسنن ... [illegible] ... التاریخ ... 3/1749 ... 25/452 ... (4/161) ... (8/263) ... کی قیمت ادا کی جا سکتی ہے۔

❸ یہ ایک قسم کی ... [illegible] ... ہے۔

❹ ردالمحتار علی الدر المختار 2/365، البحر الرائق شرح کنز الدقائق 3/498

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث کے ہاں ہر چیز کا ایک صاع ہی اندازہ ہے۔

❼ جو چیز عام طور پر انسانی خوراک ہے اس میں سے ایک صاع شرعی ذریعے نے بھی ثابت (خوراک) کو اس چیز میں شامل کیا ہے۔ جیسا کہ [illegible] کھجور، آٹا، ستو، پنیر، منقیٰ، کشمش ❶ چنے ❷ اور چاول کے علاوہ کئی دوسری چیزوں سے صدقہ فطر جو نہیں، اس لیے کہ مشہور مذہب یہی ہے۔

❽ حنابلہ نے جہاں پانچ چیزوں کھجور، منقیٰ، جو، آٹا اور پنیر صدقہ فطر میں خاص کیا ہے وہاں ان کی موجودگی میں دیگر اشیاء سے صدقہ فطر ادا کرنا جائز نہیں اور ان کے بدلے میں قیمت بھی جائز نہیں۔ ان اشیاء کی عدم موجودگی کی قائم مقام دانوں اور میووں سے خوراک بن سکے صدقہ فطر دینا جائز ہے۔

❾ جس قدر میں گزارا ممکن ہے اس سے صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے، جیسے

---

❶ [illegible] کشمش [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] استعمال کرتے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] کیا [illegible] ہے۔

❷ [illegible] سے ہے۔ [illegible] میں [illegible] ہے۔ [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ چاول، چنے، اور مکئی وغیرہ۔

چاول: گندم سے بہتر غلہ ہے کہ بہت (چھلکا) اترے ہوئے چاول دیں۔ اگر دھان (چھلکا سمیت) دے دیں تو بھی کفایت کرے گا۔ جیسے کہ کھجور کی گٹھلی سمیت دی جاتی ہے۔ امام عبید اللہ مبارکپوری رحمہ اللہ کے فتاویٰ میں بھی یہی قول راجح ہے۔ ❶

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ مذہب شافعیؒ کا ہے۔ ❷

امام بخاری رحمہ اللہ کا موقف بھی مذکورہ ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جیسا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طعام، جو، کھجور، پنیر اور کشمش سے ایک صاع صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔" ❸

حدیث مذکور میں پنیر کے ذکر ہونے کی دلیل ہے۔

جو دارقطنی وغیرہ میں ❹ ہے۔

❶ مرعاۃ المفاتیح، 202/1.

❷ شرح مسلم نووی: 61/7.

❸ صحیح بخاری: 1510، صحیح مسلم: 985.

❹ سنن الدارقطنی: 2115، ... 2167 ... 444/4، ... 1272/1

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آٹے ❶ وغیرہ کا بھی ذکر آیا ہے۔

صدقۂ فطر کی مقدار

صحیح احادیث کی رو سے ہر آدمی کی طرف سے ایک صاع کسی بھی جنس سے دینا چاہیے، خواہ گندم ہو یا دیگر اشیائے خورد و نوش۔ چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طعام، جو، کھجور، منقیٰ اور پنیر سے ایک صاع صدقۂ فطر دیا کرتے تھے۔'' ❷

---

❶ سنن الدارقطنی، 2299، جزء کیجیے سنن ابی داؤد، 1618، سنن النسائی: 2514۔ لیکن یہ حسن بصری الحسن کی آٹے کا ذکر ثابت نہیں ہے جیسا کہ امام ابوداؤد (1618) اور امام بیہقی (السنن الکبریٰ: 288/4) وغیرہ نے صراحت کی ہے۔ دیکھیے: ارواء الغلیل للالبانی (338/3)، سنن الدارقطنی (2294)، صحیح ابن خزیمہ (2415) اور السنن الکبریٰ للبیہقی (283/4) کی بعض روایات میں بھی آٹے کا ذکر آیا ہے لیکن ان روایات کی تحقیق ہونے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ دیکھیے: ارواء الغلیل، روایت نمبر: 822، مرعاۃ، احکام الفطر: 175، فتح الباری لابن حجر، (76) اور یحییٰ بن معین التاریخ روایۃ الدوری (1796) اور امام بیہقی کی السنن الکبریٰ (562/8)، معالم السنن (219/4) کے نزدیک ابن سیرین کا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سماع ثابت نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت منقطع ہے۔ امام احمد بن حنبل، التلخیص الحبیر لابن حجر (601/2)، (462/2)

❷ صحیح البخاری، 1506؛ صحیح مسلم: 985

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور گندم کے نصف صاع کی احادیث بھی آئی ہیں جن سب کی سب ضعیف ہیں۔ ❶

صاحب تحفہ مولانا مبارکپوری کا کہنا ہے کہ میرے نزدیک گندم کا ایک پورا صاع دینے میں احتیاط ہے۔ ❷

نواب نورالحسن صدیق خان نے "عرف الجادی" میں دونوں جانب کے دلائل بیان کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:

''احوط (زیادہ بہتر) یہ ہے کہ فطرانہ میں گندم کا ایک صاع مقرر کرے۔ تاہم اور حنفیوں کی طرح نصف صاع دینا بھی جائز ہے۔'' ❸

---

❶ امام بیہقی فرماتے ہیں: گندم کے نصف صاع کے متعلق احادیث مروی ہیں لیکن وہ ثابت نہیں ہیں۔ السنن الکبریٰ: 4/294، تعلیقات: 4/1420-1449، علامہ [illegible] فرماتے ہیں: نصف صاع کا موقف حنفیہ نے اپنایا ہے، انہوں نے کئی احادیث سے استدلال کیا ہے جو سب کی سب ضعیف ہیں۔ تحفۃ الاحوذی: 3/124۔ [illegible] نصف صاع والے موقف کو امام طحاوی نے شرح مشکل الآثار: 9/35 میں [illegible] صحیح بخاری: 1505، [illegible] 2/397 [illegible] مصنف ابن ابی شیبہ، الآثار [illegible]

❷ تحفۃ الاحوذی: 3/280

❸ عرف الجادی من جنان ہدی الہادی، از نواب میر نورالحسن خان بن نواب صدیق حسن خان، ص: 81، مطبع شاہجہانی۔ نواب صدیق حسن خان کے موقف کی تفصیل کے لیے دیکھیے:

الروضۃ الندیہ: 1/215، 217

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرعی صاع کا اندازہ

شرعی صاع حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور جمہور علماء کے نزدیک $5\frac{1}{3}$ رطل کا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور امام محمد رحمہ اللہ کے نزدیک آٹھ رطل عراقی کا ہے۔ پہلے امام ابو یوسف رحمہ اللہ کا بھی یہی قول تھا، پھر بعد میں (قول) سے انہوں نے امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کی طرف رجوع کرلیا۔

عمدۃ الرعایہ حاشیہ شرح الوقایہ ❶ میں لکھا ہے کہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ جس وقت مدینہ منورہ میں تشریف لائے اور صاع کی تحقیق کی تو آپ نے (امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ) کے قول سے امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کی طرف رجوع کرلیا۔

نیز شرح ترمذی کی تحفہ میں ہے کہ حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور جمہور اہل علم کے نزدیک پانچ $\frac{1}{3}$ رطل ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور امام محمد رحمہ اللہ کے نزدیک آٹھ رطل کا ہے۔ شیخ البانی ❷ لکھتے ہیں کہ وہ درست ہے کہ صاع پانچ $\frac{1}{3}$ رطل بغدادی کا ہوتا ہے۔ جمہور کا یہی قول ہے۔ بعض احناف کے ہاں ان کے نزدیک آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔ قاموس میں لکھا ہے کہ صاع چار مد کا ہے اور ہر مد $1\frac{1}{3}$ رطل کا ہے۔ داؤدی نے کہا ہے کہ اس کا معیار درمیانہ آدمی کے چار لپ (چلو) ہیں،

---

❶ عمدۃ الرعایہ علی شرح الوقایہ: 176/2 درسی نسخہ، 489/2 طبع دار الکتب العلمیہ بیروت۔

❷ فتح الباری لابن حجر 364/3

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان میں اختلاف ممکن ہے۔ [illegible] میسر نہیں ہوتے۔

صاحب قاموس ❶ کہتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کے موافق [illegible]۔

امام ابوحنیفہ [illegible] اور امام محمد [illegible] کے نزدیک [illegible] صحیح ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ❷

[illegible]

[illegible]

[illegible] ❸ [illegible]

"[illegible]

[illegible]"

[illegible]

[illegible]

---

❶ [illegible] ۲۱۹.

❷ [illegible] : ۱۵۴.

❸ [illegible] 485/

[illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاف ہے اور حقیقت میں صاع کا ضبط اَرطال وغیرہ کے ساتھ ہے بھی مشکل، اس لیے کہ پیمانہ نبوی ﷺ عہدِ مقدس کا جو مشہور و معروف تھا، ہر جگہ دستیاب ہونا دشوار ہے۔ اندازہ اور قدر (مقدار) اس کا وزن کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لیے مختلف اجناس کی وجہ سے وزن میں کمی بیشی ظاہر ہوتی ہے۔ اس لیے وزن کی مقدار میں علماء کا اختلاف ہوا۔

مُدِ نبوی ﷺ

مُدِ نبوی ﷺ جو شیخ الحدیث مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرتاب گڑھی دہلوی رحمہ اللہ کی سند سے ہندوستان، پاکستان اور دیگر بلاد وغیرہ میں علماء کے پاس موجود ہے۔ جس کی سند رسول اللہ ﷺ تک مسلسل پہنچتی ہے، اس کو اس قدر رواج دینا چاہیے کہ یہ ہر مسلمان کے گھر میں موجود ہو۔

ایک تو اختلاف کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ دوسرا اس کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ مدِ حجازی اور صاع حجازی کے استعمال سے کوئی گھر بھی رسول اللہ ﷺ کی دعا سے محروم نہ رہے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی ہے:

"اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا" [1]

"اللہ! ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت فرما۔"

صدقہ فطر بھی اسی مد سے زمانہ اقدس میں دیا جاتا تھا، اس کو مدِ حجازی کہتے

[1] صحیح مسلم : 1374.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، مُدعراقی مرجوح ہے۔

مُد کی سند

یہ سند ہم نے 1358ھ میں شیخ الحدیث مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرتاپ گڑھی دہلوی رحمہ اللہ سے حاصل کی تھی اور اس کے ساتھ وہ مُد بھی حاصل کیا تھا، اب اس سند کو طبع کیا گیا ہے اور وہ والے مُد بھی تیار کروائے گئے ہیں۔

عاشقانِ رسول ﷺ اور سنت کے مطابق صدقہ فطر ادا کرنے والے حضرات مُد بنوانے کی کوشش کریں اور مُد کو اپنے گھر رکھ کر نبی علیہ السلام کی دعا سے سرشار ہوں۔

مُد کی سند جس کا ترجمہ یہ ہے:

''میں نے اپنے مُد کو مولانا احمد اللہ صاحب محدث دہلوی سے برابر کیا ، انہوں نے مولوی محمود صاحب بھوپالی کے مُد سے برابر کیا اور انہوں نے مولوی محمد ایوب صاحب قاضی بھوپال کے مُد سے برابر کیا اور انہوں نے اپنے مُد کو جناب مولوی مولانا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی قدس سرہ کے مُد سے برابر کیا اور ان کا مُد مولانا رفیع الدین صاحب کے مُد سے اور ان کا مُد حافظ محمد حیات کے مُد سے اور ان کا ابوالحسن بن محمد صادق کے مُد سے اور ان کا ابوالحسن بن ابی سعید کے مُد سے اور ان کا ابویعقوب کے مُد سے اور ان کا حسین بن یحییٰ کے مُد سے اور ان کا ابراہیم بن عبدالرحمان کے مُد سے اور ان کا منصور بن یوسف کے مُد سے اور ان کا احمد بن علی کے مُد سے اور ان کا احمد بن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حنبل کے مد سے اور ان کا خالد بن اسماعیل کے مد سے اور ان کا
ابراہیم بن شنطیر اور ابوجعفر بن میمون کے مدوں سے اور ان کا
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مد سے برابر ہے۔ قَدَّسَ اللّٰهُ
تَعَالٰی أَرْوَاحَهُمْ وَرَحِمَنَا وَإِيَّاهُمْ

هٰذَا مَا عِنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

حررہ ابوالحسنات علی محمد (سعیدی رحمہ اللہ)

تمنا ہے کہ اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

شیخ الحدیث ابو الحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ
کی دیگر تصانیف

- فتاویٰ علمائے حدیث (14 جلدیں)
- تطیین العمارۃ لاحکام الاشارۃ (عربی)
- احکام محرم الحرام
- مسائل الضحیہ
- اسلامی تعلیمات
- مسلک اہل حدیث پر ایک نظر
- صحیح نماز محمدی اور مسنون دعائیں
- قربانی کے جانوروں کی عمروں پر تحقیقی مقالہ

مکتبہ سعیدیہ
امین ٹاؤن کالونی نمبر 3 خانیوال
0333-6226994/0333-6215594